سوال

(290)تراویح میں لمبی قراءت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک مسجد کے امام نماز تراویح پڑھاتے ہوئے ہر رکعت میں قرآن مجید کا ایک پورا صفحہ یعنی قریبا پندرہ آیات تلاوت کرتے ہیں جس کی وجہ سے بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ یہ بہت لمبی قراءت ہے جب کہ بعض کی رائے اس کے برعکس ہے۔ سوال یہ ہے کہ نماز تراویح میں سنت کیا ہے؟ کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی ایسی حد منقول ہے جس سے طوالت و عدم طوالت کو معلوم کیا جاسکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان وغیر رمضان میں رات کو گیارہ رکعات پڑھا کرتے تھے[1]اور قراءت اورارکان کو آپ بہت طول دیتے حتی کہ ایک بار تو آپ نے ایک رکعت میں پانچ پاروں سے بھی زیادہ کی تلاوت فرمائی اور پھر نہایت ترتیل اور سکون کے ساتھ یہ تلاوت فرمائی اور یہ بھی صحیح حدیث سے ثابت ہے[2]کہ آپ نصف رات کے وقت یا تھوڑا سا نصف سے پہلے یا بعد میں اٹھتے اور طلوع فجر کے قریب تک نماز میں مصروف رہتے اور اس طرح قریبا پانچ گھنٹوں میں کل تیرہ رکعات ادا فرماتے، جس کے معنی یہ ہیں کہ آپ کی قراءت اورارکان بہت طویل ہوتے تھے۔

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے جب حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کو نماز تراویح باجماعت ادا کرنے کا حکم دیا تو وہ بیس رکعتیں پڑھا کرتے تھے اور ہر رکعت میں سورت بقرہ کی تیس آیات کے قریب یعنی چار پانچ صفوں کے بقدر تلاوت کرتے تھے اور اس طرح آٹھ رکعتوں میں وہ سورہ بقرہ پڑھ لیا کرتے تھے اور اگر وہ بارہ رکعتوں میں سورہ بقرہ ختم کرتے تھے تو اس قراءت کو وہ تخفیف پر محمول کرتے تھے۔ تو یہ ہے نماز تراویح کے بارے میں سنے کہ اگر قراءت میں تخفیف ہو تو رکعات کی تعداد میں اضافہ کر دیا جائے حتی کہ بعض ائمہ کے بقول اکتالیس تک رکعات پڑھی جاسکتی ہیں اور اگر کوئی شخص گیارہ یا تیرہ رکعات پر اکتفاء کرے تو قراءت اور ارکان کی طوالت میں اضافہ کردے۔ نماز تراویح کی تعداد متعین نہیں ہے بلکہ مطلوب ومقصود یہ ہے کہ اسے نہایت اطمینان وسکون کے ساتھ ادا کیا جائے اور کم از کم ایک گھنٹہ تو اس نماز پر ضرور صرف کیا جائے۔ جو شخص اس قدر قیام کو طویل سمجھتا ہے تو خلاف منقول ہونے کی وجہ سے اس کی یہ بات ناقابل التفات ہے۔

---

[1] صحیح بخاري، التہجد، باب قیام النبی صلی اللہ علیہ وسلم باللیل فی رمضان، حدیث: 1147 وصحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، باب صلاۃ اللیل وعدد رکعات النبی صلی اللہ علیہ

وسلم، ...الخ، حدیث: 738

[2] صحيح بخاري، الوتر، باب ساعات والوتر، حديث: 996 وصحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب صلاة الليل وعدد ركعات النبى صلى الله عليه وسلم، حديث: 745

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام: ج 2 صفحہ 216

محدث فتوی